

شماره نمبر ۲
اگست ۲۰۲۰



حال احوال

ماما پارسی گرلنڈ سینکنڈری اسکول

فہرست

پاکستان کا تعلیمی نظام ۲۰۲۵ تک

ہو گا، بہت اچھا تعلیمی نظام ۲۰۲۵ تک
ہوئے پنجے ہمارے ہونہار ۲۰۲۵ تک
ملے گی ذہانت اور انسوری بچوں کو
بہتر نظام تعلیم ہو گا ۲۰۲۵ تک
ہو جائیں گے زیادہ اسکول، بہتر ہو گی تعلیم بھی
علم کے دینے بلیں گے ۲۰۲۵ تک
نہیں جن کو میر تعلیم ہمارے ملک میں
بنیں گے خود ہمارا ۲۰۲۵ تک
ہوں گی بہت سی سرگرمیاں علاوہ تعلیم کے
ورلڈ کرائیں گے اسکول ہمارے ۲۰۲۵ تک
روشن ہو گا پاکستان علم کے آجائے سے
ساری دنیا میں روشن ہو گا نام ۲۰۲۵ تک
کامیابی ہو گی سست سست میں مضبوط ہو گا پاکستان
الگ ہی ہو گا پاکستان کا معیار ۲۰۲۵ تک
ڈالنا ہے تم کوئی اے مناہل حصہ اپنا
اک ان پڑھ کو سنوارنا ہے ۲۰۲۵ تک

- | | |
|-------------|---|
| صفحہ نمبر ۱ | بُوتی دیواریں، انعام یافتہ نظم |
| صفحہ نمبر ۲ | روشن ستارے |
| صفحہ نمبر ۳ | سالانہ کھلیوں کے مقابلے |
| صفحہ نمبر ۴ | ٹینکٹ شو |
| صفحہ نمبر ۵ | انٹرو یو |
| صفحہ نمبر ۶ | الفاظ کا کھیل |
| صفحہ نمبر ۷ | غیر رضابی سرگرمیاں |
| صفحہ نمبر ۸ | باہمی حوصلہ افزائی پر ورک شاپ،
حافظتی ٹیکوں کی مہم |

Society For International education کے تحت ”بچوں کے عالمی دن ۲۰۱۹“ کے موقع پر اسکولوں کے مابین مختلف مقابلے منعقد کیے گئے جس میں ”ماما پاری اسکول“ کی ”مناہل علی خان جماعت ہفتمنی“، کی لکھی گئی نظم ”پاکستان کا تعلیمی نظام ۲۰۲۵ تک“ کو دوسرا انعام ملا۔ جماعت ہفتمنی میں ”مناہل علی خان“

بُوتی دیواریں

کہتے ہیں کہ حسین رنگوں کا انتخاب انسان کے مزاج پر گہرا اثر چھوڑتا ہے اسی سوچ کے تحت ماما پاری کی شعبہ فنون لطیفہ (آرٹ) کی اساتذہ نے ماما پاری کے درو دیوار کو ایک نئی جلا بخشی۔ پرنسپل صاحبہ کے بھرپور تعاون کے ساتھ فنون لطیفہ کی اساتذہ اور طالبات نے اس کام کا یہ راخایا اگرچہ کام کافی محنت طلب تھا لیکن طالبات اور اساتذہ کی شبانہ روز محنت سے دیکھتے ہی دیکھتے ماما پاری کی دیواریں حسین رنگوں کے امتزاج سے نکھر نے لگیں کہیں کھلتے پھول اور کہیں اڑتی تیلیوں کے دھنک رنگ شاہ کارنے بے زبان دیواروں کو جیسے گویاً عطا کر دی ہو جس نہ صرف اسکول میں موجود تمام اشاف نے سرہا بلکہ راہ چلتے لوگ بھی ٹھنک کر کتے اور داد دیئے بغیر نہ رہ پاتے اس کام کی تکمیل میں کم و بیش پندرہ دن لگے اور اب اسکول کی دیواروں کو دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے جیسے یا نے والے بچوں کو مسکراتے ہوئے خوش آمدید کہہ رہی ہوں۔



روشن ستارے

۱۶ جنوری ۲۰۲۰ کو داؤ دپلک اسکول میں منعقد ہونے والے اردو تقریری مقابلے میں کراچی کے مختلف اسکولوں کے طلبہ و طالبات نے حصہ لیا جس میں سارہ سعید XI-B اور رومیصہ عاطف D-7 نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ مہک آصف A-10 نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔



بی وی ایس اسکول کے زیر اہتمام نومبر ۲۰۱۹ کو ہونے والے تقریری مقابلے میں عیشا ظفر A-10 نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔



پاکستان ریجنری سندھ کے زیر اہتمام ”شکریہ جناح“ کی مناسبت سے ایج ای بے ریسرچ سینٹر کراچی کی سماحت گاہ میں تقریری مقابلے منعقد کیے گئے مقابلے میں شہر کے مختلف کالجوں اور اسکولوں کے بچوں نے حصہ لیا اور مقابلہ جتنے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ اردو زبان میں ہونے والے اس مقابلے میں سارہ سعید XI نے ڈسٹرکٹ لیوں میں پہلی اور کراچی لیوں میں دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ انگریزی زبان میں مدحیہ یاسین XI-B ڈسٹرکٹ لیوں میں دوسری اور کراچی لیوں میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ دونوں طالبات نے فتح کے جھنڈے گاڑ کر ماماپارسی اسکول کا نام روشن کیا۔



انٹر اسکول آرٹ مقابلہ (دوم) ۲۵ جنوری ۲۰۲۰ کو کورنگی میں منعقد ہوا۔ اس مقابلے میں ماماپارسی کی طالبات عائشہ حماد نے پہلی جگہ درجاء کلیم نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔



Friends Of Burn Center (FOBC) کا اہتمام کیا گیا جس میں پاکستان بھر کے مختلف اسکولوں کے بچوں نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں منتخب ہونے والی بہترین تصاویر کو ۱۵ جنوری ۲۰۲۰ کو گون و الکمیونٹی سینٹر کراچی میں نمائش کے لیے رکھا گیا۔ ان منتخب شدہ تصاویر میں ماماپارسی گرلز سینکلنڈری اسکول کی رتاج لاکھانی، حباعبدالحیب، آمنہ خوبیہ، حب الرحمن، کوہ جشید، ردافضل، فاطمہ غل اور آمنہ امجد کی بنائی ہوئی تصاویر بھی شامل تھیں۔





سالانہ اسپورٹس ڈے ۲۰۲۰

سالانہ اسپورٹس ڈے اس سال ۱۸ جنوری ۲۰۲۰ کو KPI گرواؤنڈ میں منعقد کیا گیا۔ اسکول کے چاروں ہاؤس سر نے خوب جاں توڑ مقابلہ کیا کبھی ماں ہاؤس آگے بڑھ جاتا تو پورا گرواؤنڈ مامہاؤس کے نعروں سے گونج اٹھتا تو کبھی ڈنشاءہاؤس کامیابی کی طرف گامزن ہوتا بالآخر سخت مقابلے کے بعد ڈنشاءہاؤس بازی لے گیا اور فتح کے جھنڈے گاڑ دیئے یوں ڈنشاءہاؤس 20-20 COCK HOUSE قرار پایا۔ یہ ڈنشاءہاؤس کی مسلسل دوسری فتح ہے۔ جبکہ اس سال مارچ پاٹ کی ٹرافی کمٹریکٹر ہاؤس نے حاصل کی۔



ڈنشاءہاؤس پارٹی

ڈنشاءہاؤس نے اپنی فتح کی خوشی میں ایک رنگارنگ پارٹی کا اہتمام کیا جس میں بچوں اور اساتذہ کو یادگاری شیلڈ دی گئیں اور مختلف بچوں نے نغمے اور پُر مزاح ڈرامے بھی پیش کیے۔



ٹینٹ شو ۲۰۱۹ ستمبر

ہر سال کی طرح اس سال بھی سب کو ٹینٹ شو کا بے صبری سے انتظار تھا۔ سال میں صرف ایک یہی موقع ہوتا ہے جب بچے پڑھائی کے علاوہ غیر فنصابی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور اداکاری و موسیقی کے جو ہر دکھاتے ہیں۔ اس شو میں نہ صرف طالبات کی محنت شامل تھی بلکہ اساتذہ کی کاوشیں بھی تھیں۔

اس سلسلے میں مارنگ شفت میں ایک اردو ڈرامہ کیا گیا جس میں ماں کے جذبات کی عکاسی کی گئی تھی کہ ایک ماں اپنی اولاد کو بچانے کے لئے اس کا جرم اپنے سر لے لیتی ہے۔ اس ڈرامے کے بعد ماحول میں چھائی اداہی کو کم کرنے کے لئے ڈانس پر فارمنس کی گئی جس نے تماشا یوں کو اپنے سحر میں جکڑ لیا۔ بعد ازاں انگلش ڈرامہ تھا جو اردو ڈرامے کے عکس ایک مزاحیہ ڈرامہ تھا اس میں موجود ہر بچے نے اپنا کردار بخوبی نبھایا اور سب کے لیوں پر سکراہٹ بکھیر دی۔ اس کے بعد طالبات نے گیت گا کر سب کے دل جیت لئے۔ جبکہ دوپہر کی شفت میں بچوں کی مشہور کہانی جنگل بک پتی ڈامہ بنایا گیا تھا جس میں تمام بچوں نے اپنی صلاحیتوں کے جو ہر دکھائے۔



ایک ملاقات امین الحق صاحب سے

ماما پارسی گرلز سینئنری اسکول کو سوال کامل ہو چکے ہیں۔ اس کا میابی اور ترقی کے پیچھے جہاں ہمارے لائق اور مختی تدریسی عملے کا تعاون حاصل ہے وہیں غیر تدریسی عملے کی بھی انٹھ مخت شامل ہے۔ چاہے ہمارا کاؤنٹری ڈپارٹمنٹ ہو یا آئی ٹی ڈپارٹمنٹ، ہمارے اسکول کے چوکیدار ہوں یا چپڑا سب اپنی پوری لگن، مخت اور دیانتداری سے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

آج ہم آپ کو غیر تدریسی عملے کی ایک ہمہ جہت شخصیت سے موارہ ہے ہیں جو گزشتہ کئی سالوں سے اسکول میں کئی امور سرانجام دے رہے ہیں۔ امین الحق صاحب جن کو پورا اسکول امین بھائی کے نام سے پکارتا ہے۔ الیکٹرک کاؤنٹری مسئلہ ہو یا لکڑی کا کوئی کام ہو، ساؤنڈ سسٹم لگوانا ہو یا سی سی ٹی وی کیسرے کی تنصیب، امین بھائی کے بغیر یہ کام کامل نہیں ہو سکتے۔

ماما پارسی اسکول تک آپ کو کیسے رسائی حاصل ہوئی؟

ماما پارسی اسکول سے میرے خاندان کا تعلق جڑے تقریباً پچاس سال سے زیادہ کا عرصہ بیت چکا ہے۔ اصل میں میرے والد آرمی میں تھے اور آرمی میں ہی ایک پارسی میجر گروں والا بھی ہوا کرتے تھے ان کے ذریعے میرے والد کے بھی پارسی کیونٹی سے روابط قائم ہوئے اور اپنے والد ہی کے ذریعے میں اس اسکول سے وابستہ ہوا۔ اسکول کے علاوہ بھی پارسی کیونٹی کے بہت سے لوگوں کے گھروں میں الیکٹرک کے کام اور دیگر امور سرانجام دیتا تھا۔

اس والبٹگی کو کتنا عرصہ گزر گیا ہے؟

ویسے تو مجھے یہاں باقاعدہ ملازمت کرتے ہوئے چوپیں سال ہو چکے ہیں لیکن اس ملازمت سے پہلے بھی میں اسکول میں مختلف امور سرانجام سے دیتا رہا ہوں۔ جیسا کہ میں نے بتایا کہ والد کے ذریعے پارسی کیونٹی سے میرا باطل اس جا بے بہت پہلے سے قائم ہے۔ میں شائد اسکول میں وہ واحد بندہ ہوں جس نے مس تھامن سے بھی ملاقات کی ہے مس شروع کا پورا زمانہ میں نے دیکھا ہے پھر منی کنٹریکٹر کا بھی پورا زمانہ دیکھا۔ پھر مس ماوں والا کے زمانے میں یہاں باقاعدہ جا ب شروع کی۔ یہاں جا ب کرنے سے پہلے میں ایک نجی کمپنی Phillips میں بحثیت ٹینکنیشن کام کر رہا تھا اس کے علاوہ الیکٹریشن کا کام بھی سرانجام دیا ہے۔ اسی وجہ سے ماما اسکول میں جب بھی کوئی الیکٹرک کا کام ہوتا تھا تو مجھے ہو یا جاتا تھا۔ پھر جب میں نے وہ جا ب چھوڑی تو ان ہی دنوں ماما اسکول میں ایک پارٹ نائم جا ب لگی جو خوش قسمتی سے مجھے مل گئی۔ جب ہفتے میں صرف دو دن یہاں آنا ہوتا تھا۔ یہ ۱۹۹۵ کی بات ہے جب میں باقاعدہ ماما اسکول سے نسلک ہوا۔

اب کون کون سے فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

ابتداء میں مجھے اپر کے چھوٹے موٹے کام کرنے کے لئے رکھا گیا تھا جس میں بڑھنی، پلبرگ اور بنیادی طور پر الیکٹریشن کے کام شامل تھے لیکن اب یہ سارے کام صرف میرے ذمہ ہی ہیں۔



اس عرصے میں کتنے پرنسپل کے ساتھ کام کیا اور کیا تبدیلی محسوس کی؟

۱۹۹۵ء میں جب میں آیا تھا تو میڈم ماؤں والا پرنسپل تھیں ان کا زمانہ میں نے دیکھا پھر میڈم مٹپال آئیں جو اب تک ہیں۔ دونوں کے دور بہت اچھے تھے دونوں پرنسپلز نے بہت سراہا اور عزت دی۔ میڈم ماؤں والا کی شخصیت، بہت رعب دار تھی یوں کہہ لیں کہ ان سے بات بیان کرتے ہوئے ڈر لگتا تھا جس کی وجہ سے ہم اکڑا پنی صفائی میں بھی کچھ کہنے سے قاصر ہوتے تھے۔ جبکہ میڈم مٹپال ہر ایک کی بات کو سنتی ہیں اور تعاقون کرتی ہیں اور ہم بلا خوف و خطران سے بات کر لیتے ہیں۔ مٹپال سراہتی بہت ہیں اور جب آپ کے کام کو سراہا جاتا ہے، اس کی قدر کی جاتی ہے تو کام کرنے کی لگن اور جذبہ بڑھتا ہے۔

اس دوران آپ کو کہیں اور جاب کرنے کا خیال کیوں آیا؟

کبھی بھی اس ادارے کو چھوڑنے کا خیال نہیں آیا کیوں کہ اس ادارے میں میری اور میرے کام کی بہت عزت ہے۔ یہاں ہم ذہنی سکون کے ساتھ کام کرتے ہیں اور یہ سب چیزیں جہاں ملتی ہوں تو وہاں آپ کو کام کرنے میں مزہ آتا ہے یہی وجہ ہے کہ اب میرے صاحبزادے بھی بخششیت سی ہی تی وی کیمرہ آپ پریٹر یہاں ملازمت کر رہے ہیں۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں کہ میں بتاسکوں کہ مجھے یہاں کتنی عزت ملی۔ میں اپنی پوری دیانتداری اور لگن سے یہاں کام کرتا رہوں گا اور اس کی ترقی میں میرا ساتھ ہمیشور ہے گا۔

الفاظ کا کھیل

الفاظ سے کھیلنا محض ایک شوق ہی نہیں بلکہ ایک معلوماتی کھیل ہے۔

رپورٹ: فاطمہ زہرہ C 10

ایک قبل دید، شاندار اور بہترین مقابلہ جو کہ بروز منگل ۲۱ جنوری کو ماما پارسی گرلز سینٹری اسکول میں منعقد کیا گیا تھا۔ جس میں بچوں نے اپنی ذہانت اور استعداد سے اقبال کے شاہین ہونے کی مثال قائم کی۔ اپنی تیز فتحی سے مقابلے کے شرکاء نے اپنے مقابلے ساتھیوں کو مشکل وقت دیا۔ ایک بھرپور مقابلے کے بعد جونیر گروہ میں ششم اے کی طالبہ سیدہ عائکہ فاطمہ نے اول پوزیشن حاصل کی جبکہ سینر گروہ میں نہماے کی طالبہ آمنہ خوشندوں نے فتح کے جھنڈے گاڑے اور اول پوزیشن حاصل کی۔ اس بھرپور مقابلے سے تمام شرکاء نے بہت کچھ سیکھا اور مستقبل میں مزید جوش و خروش کے ساتھ مقابلہ کرنے کا عہد کیا۔



غیر نصابی سرگرمیاں

☆ ماما اسکول میں دیگر خوبیوں کے ساتھ ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہاں تدریسی عمل کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں کو بھی اہمیت دی جاتی ہے۔ اسی سلسلے میں ایک مقابلہ موسم سرما کی تعطیلات سے قبل منعقد کیا گیا جس میں پرائمری اور سینڈری جماعتوں کی طالبات نے بھرپور شرکت کی۔

پرائمری جماعتوں کو ”فروٹ چاٹ“ جبکہ سینڈری کو ”رشین سلاڈ“ بنانے کا ہدف دیا گیا چنانچہ ۲۰۱۹ء دسمبر کو طالبات رنگارنگ چلوں، مایونیز، میکروفن، چھری کا نئے اور دیگر لوازمات کے ساتھ مقابلے کی تیاری کے لیے انہائی پر جوش و کھائی دے رہی تھیں۔ اس مقابلے کے انعقاد کا مقصد ایک طرف تو بچیوں میں امور خانہ داری میں دلچسپی پیدا کرنا تھا تو دوسری طرف تیار کردہ ڈشز کی سجاوٹ اور انھیں، ہترین طریقے سے پیش کرنے کا سلیقہ بھی سیکھانا تھا جبکہ اس تمام عمل کی انجام دہی میں حفاظان صحت کے اصولوں کو خاص طور پر مذکور نظر رکھا گیا۔

یہ اپنی نوعیت کا منفرد اور دلچسپ مقابلہ تھا جس میں طالبات نے اساتذہ کی زیر نگرانی مزید اور فروٹ چاٹ اور رشین سلاڈ تیار کی اور پھر اپنے ہاتھوں کی بنی ہوئی ڈشز کھا کر خوب لطف اندوز ہوئیں اس طرح تدریسی عمل کا آخری دن ایک تخلیقی مقابلے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔



☆ اسی طرح بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کے لئے مختلف مضامین میں بچوں سے پروجیکٹ بنائے گئے جس میں مختلف ماڈلز، پوسٹر اور معلوماتی کتابچے شامل تھے۔ اس سرگرمی میں بچوں نے بھرپور حصہ لیا اور انہائی معلوماتی اور خوبصورت ماڈلز اور کتابچے تیار کیے۔



☆ دوسری طرف اسی طرح کی ایک اور سرگرمی میں Dustbin making competition کا اہتمام کیا گیا جس میں استعمال شدہ اشیاء کی مدد سے ڈسٹ بن بنائے گئے۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کو صفائی کی اہمیت سے روشناس کرنا، ڈسٹ بن کے استعمال کی عادت ڈالنا اور استعمال شدہ اشیاء کو دوبارہ کار آمد بنانا تھا۔



ورک شاپ

۱۰ جنوری ۲۰۲۰ بروز جمعہ کو ایک نامور اور معترادارے "فریڈم ون" کے بانی محترم ڈینی کھر سیگرا نے "بائیکی حوصلہ افزائی" پر ایک ورک شاپ منعقد کی۔ یہ ورک شاپ ماما پارسی اسکول کی جماعت نہم اور دهم کے طالبات کے لئے منعقد کی گئی تھی۔ محترم ڈینی اس سیشن میں تمام طالبات کے لئے ایک منکر المزاح اور اعلیٰ فکری صلاحیت کے حامل شخصیت ثابت ہوئے۔

انھوں نے اس سیشن میں اپنے ان تجربات اور تجزیات کا تبادلہ کیا جوان کے نزدیک ان کی تعلیمات اور عقائد کا نچوڑ تھے۔ انھوں نے بتایا کہ کس طرح ہم اپنے اندر کے انسان کو پاسکتے ہیں اور یہ کہ ضروری نہیں کہ کامیاب زندگی کا راستہ سہل بھی ہو جو بلکہ ہو سکتا ہے کہ کامیاب زندگی کا راستہ بہت دشوار اور تکلیف دہ ہو، انسان بار بار مسٹر دھوکہ ہی اپنی منزل پاسکتا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ہم میں اتنی ہمت ہونی چاہیے کہ تمام مشکلات اور نکالیف کو کامیابی کی خوشی میں بھلا دیں۔ انھوں نے بتایا کہ کس طرح آج کے دور میں ہم اپنی مشتب سوچ کی بناء پر افرادگی اور ہمنی دباو سے لڑ سکتے ہیں، کس طرح ہم صحیح فیصلے لینے کے قابل ہو سکتے ہیں اور کس طرح ہم اپنے رشتہوں کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔

یہ سب ہم تب ہی کر سکتے ہیں جب ہم اپنے اندر سے تمام منفی سوچیں نکالیں اور اپنے باطن کو مضبوط بنائیں۔ انہوں نے چند مشقیں بھی بتائیں میں جنہیں کر کے انسان اپنے آپ کو مضبوط بناسکتا ہے۔ خصوصاً ایک مشق جس میں روزانہ پانچ منٹ نکال کر ان پانچ چیزوں کا شکریہ ادا کریں جو ہمیں میرسر ہیں۔ اس کا رآمد اور معلوماتی ورک شاپ کو چند الفاظ میں سمیٹنا ممکن نہیں یہ اسکول میں ہونے والے بہترین اور پُر ارشیشن میں سے ایک ورک شاپ تھی۔ ورک شاپ کا اختتام اس امید پر ہوا کہ آئندہ بھی ایسے حوصلہ افزاء اور پُر ارشیشن منعقد کئے جاتے رہیں گے۔



حافظتی ٹیکوں کی مہم

حکومت پاکستان اور ڈبليوائیچ اکی منظور شدہ تائیفنا سینڈ کی نئی ویکسین پاکستان میں متعارف کروادی گئی ہے جو دو ہفتوں کی اس حفاظتی ٹیکیوں کی مہم کے دوران صوبہ سندھ کے تمام تعلیمی اداروں میں بچوں کو بلا معاوضہ لگائی گئی۔ اسی سلسلے میں ماما پارسی اسکول میں بھی اس مہم کا آغاز ۱۸ نومبر ۲۰۱۹ کو کیا گیا جس میں اساتذہ، اسکول کی ڈاکٹر زاوہ ماہر عملے کی مدد سے بچوں کو یہ حفاظتی ٹیکے لگائے گے۔ پیتمام کام اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کی زیر نگرانی عمل میں لا یا گیا۔





LET
HUMILITY, CHARITY,
FAITH & LABOUR
LIGHT OUR PATH

ایڈیٹر: سین نور ssabeen79@hotmail.com
گرافک ڈیزائنر: سمعیہ پترز
پروف ریڈر: ارم شیم